UNIVERSAL LIBRARY
OU_224449
UNIVERSAL LIBRARY

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۷۵۲ Accession No. ۲۳۰۹

Author محمد ادریس شرر

Title دیکھا زمرہ

This book should be returned on or before the date last marked below.

اعجاز رقم

حصّہ اول

۱۴۶ صفحے

یعنی اصول و قواعد فن خوشنویسی

جسکو

حسب ایمائے گرامی منبع فضائل و مجمع محاسن جناب آنریبل رائے بہادر منشی پراگ نرائن صاحب بھارگو مالک مطبع دام اقبالہم و اجلالہم اُستاد باکمال خطاط بے مثال سرآمد خوشنویسانِ روزگار منشی شمس الدین اعجاز رقم نے بغرض رہنمائی شائقین و متعلمین فنّ خوشنویسی مدوّن فرمایا اور دلی خلوص و خوش اعتقادی سے بابو بشن نرائن صاحب بھارگو کے نام نامی پر معنون کیا

بکمال اہتمام و انتظام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہوا

نومبر سنہ ۱۹۱۶ء

جملہ حقوق تصنیف محفوظ ہیں

اعجاز رقم

حصۂ اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا آنکہ لوح و قلم نقش بست	نبی آنکہ بر عرش و کرسی نشست

کیا تعریف ہو سکتی ہے ایسے منشی لوح و قلم کی جس نے ایک حرف کن سے صفحۂ عالم تسطیر فرمایا اور کیا توصیف ہو سکتی ہے اُس نبی اکرم کی جس کے نقطۂ وجود سے دائرہ ہستی تحریر مین آیا الصلوٰۃ والسلام علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اگرچہ زمانہ کی ناسازگاری اور طوفان بے تمیزی کی شدت نے عام صنعت و حرفت کے امتیازی افراد خاص فن خوشنویسی کے اعتباری جوہر کو عرصۂ عالم سے مثل نقش کف پا مٹایا اور بجائے اُسکے خط بازاری نے رواج پایا ہے

بے قاعدہ جو شے ہے بدتر نہین تو کیا ہے	آئینہ بے جلا سے پتھر نہین تو کیا ہے
سوراخ ہے وہ دیدہ ہو نور سے جو خالی	عنبر مین گر نہ بو ہو گوبر نہین تو کیا ہے

ہرچند کاتب ہزارون ہین لیکن جب خوشنویس قاعدہ دان نہین تو پھر کتابت مین خوشنمائی کہان ناقدری کی علت خوشنویسون کی قلت پس بدین خیال کہ خوشنویسی کی صفت جاتی نہ رہے خرمن خوشنویسی کے خوشہ چین نے افادت انام و نفع عوام کیلئے کاپی بک کے پانچون حصے اور تنویر شمس و مرقع نگارین و گلدستہ ریاحین تصنیف کیئے اور کئی مرتبہ نظم پروین پنجۂ نگارین گلستان۔بوستان۔کریما۔مامقیمان خالق باری جلی قلم۔دیوان حافظ مثنوی مولانا روم وغیرہ کی کاپیان لکھین اور یہ سب کتابین صدہا مرتبہ

چھپین اور بکین لیکن بار بار بکثرت طبع ہونے سے حرفونکی ہیات اپنی اصلی صورت پر باقی نہ رہی گویا حسن خط کے تابناک آئینہ پر کدورت کا غبار آگیا اور خطوط شمس کی نورانی شعاعون پر ظلمت کا ابر چھا گیا نو خطان حروف کی نوک پلک کا کرشمہ جاتا رہا نازک اندامان الفاظ کے دامن رعنائی مین دھبا آگیا ؎

شمس کے دلپہ نہ کیونکر داغ ہو ۔ باغ جب برباد ہوکر راغ ہو

علمی اشکال کے جزئیہ افراد کو مطابق قواعد کلیہ مقادیر کے بنانا اہم مہمات سے ہے اسلیئے کہ جب تک معلم کو علم و عمل دونون مین دستگاہ کافی نہوگی متعلم کو بتا نہ سکیگا بلکہ خاص عملی قوت مین عامل عالم سے بہتر ہے نہ بالعکس کیونکہ جو قوت عامل کو بسبب اسکے عمل کے بالفعل حاصل ہے وہ عالم کو بوجہ علم کے حاصل ہو سکتی ہے نہ یہ کہ حاصل ہے اسواسطے عامل کو عالم پر تفضیل ہے جیسا کہ اس شعر مین سعدی نے فرمایا ہے ؎

فرق ست میان آنکہ یارش دربر ۔ تا آنکہ دو چشم انتظارش بر در

بنابران منبع فضائل و مجمع محاسن قدر شناس اہل جوہر مرتبہ دان ذی ہنر رئیس اعظم جناب منشی پراگ نرائن صاحب بھارگو رائے بہادر مالک نولکشور پریس لکھنؤ نے فرمایا کہ تجھے بفضلہ تعالیٰ اس ملکۃ الصناعہ مین کمال ہے اور تو اس فن خوشنویسی کے علم و عمل دونون مین باریک بین و نازک خیال ہے اگر یہ کہا جائے کہ تمام قلمرو ہندوستان بلکہ ولایت ایران و اصفہان مین کوئی تیرے سوا لشکر اعجاز رقمی کا سپہ سالار اور میدان جادہ قلمی کا شہسوار ایسا نظر نہین آتا جو اپنے دعوی کے مطابق حرفون کی باقاعدہ فوج سے سطرونکی صف آرائی دکھائے اور دوات و قلم کا طبل و علم و لیکر صفحۂ قرطاس کے میدان مین بے تکلف سمند خوشنویسی دوڑائے اور تراش و خراش کے خار سے

گل اندامان حروف کے گریبان و دامن کو بچائے تو اسمین ایک سر مو مبالغہ نہین جیساکہ تیری نسبت خواجہ عزیز الدین صاحب عزیز لکھنوی نے کہا ہے ؎

خط کشد بر خطِ خوبان مخطط خامہ اش	بر صبیحان میزند چشمک بیاض نامہ اش
زندۂ جاوید گردد ہر کہ زان شد کامیاب	آبحیوان ست پنہان در سوادِ نامہ اش
شمس دین گر پرتوش ہر سطر باشد کہکشان	میر و دامن کشان چون کلک شکین جامہ اش

تو کوئی کتاب مفید مگر بطرز جدید خط نستعلیق کی پوری تعلیم مین خاص اپنے قلم اعجاز رقم سے لکھدے کہ جس مین مفردات و مرکبات کے اصول و قیود اور کشش و دامن کے مقدار و حدود ہون جس سے عام طلبہ فائدہ پائین اور خاص شائقین نفع اٹھائین ہرچند یہ فرمانا جناب موصوف کا محبت کی راہ سے تھا نہ کہ حقیقت کی نگاہ سے ؎

خط شمس مین گر یہ جلوہ گری ہے	تجلی جس سے مہر و مہ و مشتری ہے
فقط احسان قدر دانی سے ہے	مین کیا اور کیا میری صنعت گری ہے

من آنم کہ من دانم واقعی فن خوشنویسی بہت مشکل ہے خود میرا تجربہ اس اپنے دعوی پر شاہد عادل ہے کہ گو میری تمام عمر مشقی نامہ اور نبض شناسی خامہ مین گذری لیکن پھر بھی یہ علت باقی رہی کہ اکثر شبدیز قلم عنان اختیار سے باہر ہو جاتا ہے اور اس دشوار گذار میدان کے نشیب و فراز مین ٹھوکرین کھاتا ہے بہر حال (المامور معذور) عوام کی تعلیم و تحصیل اور خاص چشم و چراغ مہاراج منشی کشن نرائن جی سلمہ کی تسہیل کے واسطے حلقہ ارشاد سے گوش اطاعت کو مزین کرکے جو کچھ اساتذہ سے ملا اور جو خاص اپنے تجربون اور کہنہ مشقی سے حاصل ہوا جملہ ایجادات تازہ اور اسرار مکتومہ کو اس کتاب مین درج کرکے نام اس باغ ارم کا اعجاز رقم رکھا پس جو صاحب اس کتاب سے فائدہ

اُٹھائین مجھے اور بابو جی سلمہ الغفار کو اپنی دعاے خیر مین شامل فرمائین ہ

غیرتِ گلزار رشکِ لالہ زار
جو خزان سے تا ابد محفوظ ہو

باغ ایسا کون ہوگا پر بہار
آؤ دیکھو شمس کا نقش و نگار

اس مین عنبرین مویان حروف کی ایسی دلکش صورتین ہین جو مردمان چشم حور کو شرمائین اور گل اندامان الفاظ کی وہ دلاویز شکلین ہین جو معشوقانِ پری فریب کو دیوانہ بنائین خوشنویسی اسکا نام نہین کہ نوک پلک برابر ہوا ور حرف نقطونکی پیمائش سے ٹھیک ہو بلکہ جسطرح کسی محبوب حسین مین فطرتی دلربائی اور ناز وادا کی کرشمہ نمائی ہو اسیطرح نوخطان حروف کی کشش و دامن مین دم وخم کی رعنائی وزیبائی ہو یہ قلم کی رفتار مستانہ وار کی شوخی کا ایک ایسا جلوۂ دلربا ہے جسکے جذبات خوشنمائی سے کچھ خوشنویس ہی نہین بلکہ ہر ذی ہوش و صاحب نظر والہ و شیدا ہے ہ

جلوہ زارِ حُسن ہے خط کی بہار
تازگی گل مین کہان ایسی ہے شمس

دیکھیے جس حرف کو ہے گلعذار
یہ جواہر جس طرح ہین آب دار

ہان البتہ بقاے کمال عمل کے واسطے یہ امر بھی بہت ضرور ہے کہ روزانہ مشق کیجاے یا شاگردونکو اصلاح دیجاے ورنہ بے مشقی سے (الخط صید والمشق قیدہا) آہوئے کمال دم اقتدار مین نہ رہیگا ظاہر ہے کہ اور خطونکی بہ نسبت نستعلیق بہت دشوار فن ہے اثناے گردش دامن اور کشش مد مین نفس کی حرکت بھی حرف کی صفائی اور زیبائی مین لغزش کی بدنمائی پیدا کردیتی ہے خاص اس خط مین دقت موشگافی اور دوسرے خطون مین صنعت موبافی ہے ہ

نوشتہ بماند سیہ بر سفید
نویسندہ را نیست فردا اُمید

اللہ بس باقی ہوس
فقیر محمد شمس الدین اعجاز رقم لکھنوی

مقدمہ مبادی خوشنویسی کے بیان مین

جاننا چاہیئے کہ ہرفن شروع کرنے والون کو پہلے اُسکے مبادی کا علم ہونا چاہیئے کہ وہ حدود خطی ومقادیر سطحی کے مسائل مقصودہ مین بصیرت حاصل کرنے کے موقوف علیہ ہوتے ہین وہ مبادی پانچ ہین **تعریف خط۔ غرض وغایت۔ بیان موضوع لہ وجہ تسمیہ**۔ پس خط لغت کی روسے لفظ کی صورت بنانا ہے اُس کے حروف تہجی سے جسکو فارسی عبارت مین نوشتہ کہتے ہین کہ یہ ترجمہ کشاف اصطلاحات فنون کی اس عبارت کا ہے **الخط بالفتح والتشدید لغۃ تصویر اللفظ بحروف ھجائہ المعبر عنہ بالفارسیۃ** "بنوشتہ" اور اصطلاح خوشنویسی مین خط اُسکو کہتے ہین جو صورت حرفی بلالحاظ نقطون کے بقید حدود دوری ومقادیر سطحی قلم سے لکھی جائے۔

غرض وغایت بدخطی کے عیوب سے دست وقلم کو بچاکے خوبصورت حرف لکھنا ہے۔

موضوع لہ صورت حرف سطحی ہے جو بغیر عمق کے قابل عرض وطول ہو اس واسطے کہ اسکے عوارض ذاتیہ یعنی حدود ومقادیر سطحیہ کی کیفیت سے بحث کی جاتی ہے۔

نام واضع جاننا چاہیئے کہ جاہلیت عرب کے زمانہ قدیم مین سلف سے بایجاد حضرت ادریس علیہ السلام خط معقلی چلا آتا تھا بعد اُسکے خط کوفی کا رواج ہوا پھر اُس کے بعد سن تین سو دس ۳۱۰ ہجری مین خطاط ابن مقلہ نے خط معقلی اور کوفی مین سے کچھ تصرف کرکے چھ خط اختراع کیئے ثلث۔ ریحان۔ توقیع۔ محقق۔ نسخ۔ رقاع۔ اور ہر خط کے واسطے ایک صورت قراردی پھر اُسکے بعد بمرور ایام خوشنویسون نے توقیع ورقاع سے کچھ تراش وخراش کرکے ساتوان خط تعلیق نکالا جسکی تفصیل اس قطعہ مین قلمبند ہے ۵

ابن مقلہ وضع کرد این شش خط از خطِ عرب	ثلث و ریحان و محقق نسخ توقیع و رقاع
بعد ازان از خط توقیع و رقاع اہل عجم	ہفتمی خط دگر تعلیق کردند اختراع

اس مجموع خط کا نام ہفت قلم یا ہفت خط ہے بعد اسکے آٹھوان خط نستعلیق کہ مبحوث عنہ اور مقصود ہمارا یہی ہے امیر تیمور گورگان بادشاہ صاحبقران کے عہد حکومت مین کہ یہ زمانہ فن خوشنویسی کے کمال قدردانی اور گوہر خوشخطی کے نہایت جوہر شناسی کا تھا نقطۂ دائرہ حروف دل آویزی خواجہ میر علی تبریزی نے بلاد ماوراء النہر مین ایجاد کیا۔

وجہ تسمیہ نستعلیق مرکب امتزاجی ہے اسواسطے کہ اصل مین نسخ و تعلیق تھا کثرت استعمال کے سبب سے اصل سے خے اور واو کی تخفیف کردی گئی نستعلیق ہوگیا اور چونکہ نسخ بمعنی نگارش و تعلیق بمعنی آویزش ہے لہذا اس خط کا نام نستعلیق رکھا کہ اس خط کے حروف دورا ور دامن کے ساتھ لٹکے ہوئے لکھے جاتے ہین اور نیز یہ خط بہ نسبت اور خطون کے نازکی باریکی رعنائی زیبائی کے سبب سے پسندیدہ ہے اور سب خطون کا ناسخ بھی ہے۔

قلم کا بنانا و گرفت قلم

قلم کو اس طرح تراشو کہ دہنے اور بائین پہلو سے اسکو بتدریج کاٹتے لاؤ یہانتک کہ جسقدر موٹا یا مہین بنانا منظور ہو بجائے بیچ مین شگاف دو اور پھر قلم صاف کر کے تیز چاقو سے قط گیر پر قط لگاؤ۔ قط اس صورت سے دینا چاہیئے کہ اوپر اور نیچے کی نوک اتنی کٹے کہ قدرے ترچھا پن باقی رہے۔

گرفت قلم بیچ کی انگلی پر قلم کو رکھو انگوٹھا اور اس کے پاس والی انگلی سے قلم کو ملائمت سے پکڑو اور بائین ہاتھ سے تختی وصلی یا کاغذ کو لیکر پھر دہنے زانو پر رکھ کر لکھو۔

قواعد نقطہ وقط

تعریف نقطہ کی یہ ہے کہ قلم سے چارون طرف چوکھٹا اور ترچھا بناؤ اسکو نقطہ کہتے ہین شکل اُسکی یہ ہے (◇) اور نقطے پانچ قسم کے ہوتے ہین اُنکی صورتین یہ ہین۔

(۱) نقطہ چوکھٹا ترچھا (◆) اور دو نقطے ملے ہوئے نیچے اوپر (◆◆)

(۲) نقطہ کو ترچھا اوپر سے نیچے کو آہستہ آہستہ قلم کو اُتارتے لاؤ۔

(۳) نقطہ کو ترچھا نیچے سے گول اوپر سے خالی تھوڑا تھوڑا کرتے لاؤ اسکو نقطہ مدورجانو (●)

(۴) نقطہ کو کھڑا اس طرح بناؤ کہ ڈھنے اور بائین طرف کونے نہون تھوڑی ڈھنے بائین گولائی ہو (●) اِس نقطہ کو معکوس بھی کہتے ہین۔

قط اُسکو کہتے ہین کہ اوپر اور نیچے کی نوکین قلم سے برابر جما کرکسی کاغذ یا وصلی یا تختی پر لکھین صورت اسکی یہ ہے (/) قط اُصولِ خوشنویسی ہے کہ پیمائش قامت طول وعرض اسی سے کیا جاتا ہے کیونکہ یہ بڑھتا گھٹتا نہین اسواسطے ناپ قط سے رکھی گئی ہے اور نقاط مذکورۂ بالا جنکی صورتین اوپر لکھی گئی ہین پیوند اور وصل وفصل وغیرہ مین کام آتے ہین

نشست وکرسی

جلی حرفون کی مشق سے خفی کتابت کی خوشخطی مقصود ہوتی ہے اور جلی خط مین بھی کمال حاصل ہوتا ہے اگرچہ بعض لوگ خفی خوب لکھتے ہین مگر جلی نہین لکھ سکتے اور بعض بالعکس اسکے جلی لکھتے ہین اور خفی نہین لکھ سکتے لیکن خوشنویسی کا کمال یہی ہے کہ دونون خط لکھنے پر قدرت ہو ورنہ اُسکے کمال مین نقصان رہیگا پس جب مبتدی مفردات اور مرکبات

کو بقلم جلی لکھ چکا اور اُسمین اُسکو ملکہ اور دستگاہ حاصل ہوئی تو اب متوسط خفی قلم کی مشق بھی ضرور ہے سطور کے مطابق جو آگے لکھے ہین اور حرفونکی نشست و کرسی کا ضرور لحاظ رہے کیونکہ بغیر اسکے سلسلۂ سطور مین بہت بڑا فتور پڑ جاتا ہے اور ساتھ ہی اُسکے حرفونکی زمین بخشی بھی رہے جب ایک خط کرسی پر ب اور ف اور ک اور ھ اور ے اور دوسرے حرفونکی مدین جو مد دار لکھی جائین برابر واقع ہون تو ضرور ہے کہ سلسلہ حرفون کا درست اور سطر بھی سیدھی اور رہین سے ٹیڑھی اور لہرائی ہوئی نہو اور سطر کے درمیان بھی کوئی حرف اونچا نیچا نہو اور دامن اور دائرے ج ع س ش ص ق ل ن ی یہ سب نیچے والی لکیر سے ملے رہین۔ د ر ذ ز م و ہ انکا بیچ کا حصہ خط کرسی پر رہے کرسی ش ط ک لہ ل کرسی ھ لا ے اوپر کی لکیر سے سر برابر رہین۔ ہان البتہ بضرورت آخر سطر مین کسی حرف کو چڑھا کے لکھدینا درست ہے مگر گرجانا بڑا عیب ہے۔

نوٹ صفحہ ۱۷۔۱۸ کو دیکھو جس مین نشست و کرسی وصل و فصل بتادی ہے۔

ا

الف تین قط کھڑا بغیر عمق کے عرض وطول ہے موٹا آدھ قط قدرے خم
بائین طرف اور ابتدا سے انتہا باریک الف جانب بالا مائل براست و
جانب زیرین مائل بچپ اور قلم کو کاغذ پر رکھکر نیچے کو کھینچین کہ کھڑا رہے

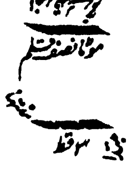

ب

بے کو پیچھے قلم سے شروع کرین بتدریج پورے قط پر تمام کرین نوک ایک قط
مد کی لمبائی گیارہ قط آخر اسکا گول کرین اگر ایک قط آخر پر لگا کر نوک سے
ایک لکیر کھینچین تو آخر نقطہ سے ملجائے اور بیچ مین ڈیڑھ قط جگہ رہے پیٹ
مین قدرے گہراؤ ہے اسکو مقعر کہتے ہین اور پیٹھ مین نیچے قدرے خم ہے
جبے گیارہ نو یا سات نقطہ تک دراز ہوتی ہے اسکا آخر گول ہوتا ہے اور
شروع مین ایک قط کی نوک ہے پڑے کھچاؤ کو مد کہتے ہین۔ اور بے پانچ
نقطہ سے دو نقطہ تک چھوٹی ہوتی ہے اسکو ناخنی بھی کہتے ہین اول آخر
مین نوک آدھ آدھ قط کی لگائین اور بیچ مین ایک قط جگہ رہے ترچھے قط سے
لکھین اثنائے مدات و کشش یا حالت دور دامن و دائرہ کی گردش
مین قلم کو سانس روک کر لکھنا ضرور ہے ورنہ تنفس کی ذراسی حرکت
بھی حرف کی صفائی اور زیبائی مین بڑا نقصان پیدا کرتی ہے۔

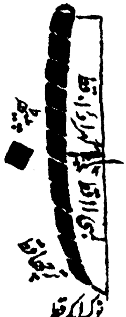

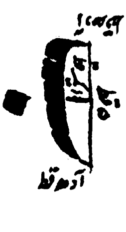

ہم شکل حروف جتنے ہین اور لکھنے کا ہے سبکے ایک ہی طور

ج

جیم کی نوک آدھ قط ترچھی اور ایک نقطہ پڑا (—) جو نوک سے ملا ہے وہ آدھ قط موٹا ہے بعدہ ایک لکیر خم دار تین قط کی ہے اُس کو اصطلاح مین گردن کہتے ہین اُسمین ایک لٹکاؤ ملا ہے اوپر سے نیچے کو بتدریج موٹا کرتے لاؤ یہانتک کہ ڈھائی قط ہو جائے پھر اسیطرح نیچے سے اوپر کو چڑھاتے جاؤ کہ دونون پلہ ملکر برابر ہو جائین آخر مین نوک آدھ قط اور جیم مع گردن ۹. قط پیٹ مین ۳. قط جگہ اور اگر ایک لکیر نوک سر سے آخر گردن تک کھینچین وہ ملجائے گردن اور نوک سر کے بیچ مین ایک قط جگہ رہے دامن جیم وعین ایک صورت کے ہین دامن اور ردائرہ مین یہ فرق ہی کہ جسکے قلم کی روش دہنی جانب ہے وہ دامن ہے اور جسکی روش بائین طرف وہ دائرہ ہے یہ فرق تمیز کے واسطے کافی ہے۔ بوجہ گردن اور دور بڑے ہونیکے دامن بڑا اور ردائرہ چھوٹا ہوتا ہے۔

د

نقطۂ خمیدہ کو اوپر سے آہستہ آہستہ نیچے لاؤ اور ڈیڑھ قط کی مقدار رکھو اُس کے بعد اُسمین رے پڑی لگاؤ دو قط کی اور دال کے بیچ مین دو قط کھڑی جگہ رہے گہراؤ مین ایک قط بعد اُس کے سامنے سے (رے) پڑی اوپر سے نیچے کو اُتری ہوئی اور لمبی دو قط

کی دونون ایک صورت اور ایک رُخ کی ہین جسم دال ۲. قط جسم رے دو قط

ذ ز

ذال مین قلم کو اوپر سے نیچے کو لاؤ مقدار ایک قط کے اُسمین زے لگاؤ اور بیچ مین ایک قط جگہ رہے اور زے دو قط کھڑے ترچھے رُخ سے ملاکر کھینچو یہانتک کہ ڈیڑھ قط ہو جاے اُسکو اصطلاح مین پرّا کہتے ہین۔ جسم ذال ۲. قط جسم زے ۳. قط ذال اور زے کا پرّا ایک ہی صورت کا ہے

س

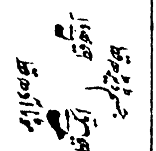

پہلا دندانہ آدھ قط دوسرا ایک قط مثل نقطہ ملے ہوے کے اونچا نیچا اسمین ایک لکیر کھڑی ڈیڑھ قط کی ہے قدرے خم اسکو اصطلاح مین گردن کہتے ہین اُسمین ڈھائی قط کا لٹکاؤ ہے اسکو ترچھے قلم سے شروع کرین اور بتدریج نیچے کو اُتارتے لائین یہانتک کہ ڈھائی قط کا دور پورا ہو جاے پھر کھڑے قلم سے اُسی ڈھائی قط کو اوپر بتدریج چڑھاتے جائین یہانتک کہ دونون پلہ اُتار اور چڑھاؤ کے برابر ہو جائین جب آخر مین نوک ایک قط کی لگائین اور دائرہ مین بیضہ بنجاے شروع لٹکاؤ سے آخر تک بیچ مین تین قط جگہ رہے اور جسم دائرہ مع گردن و نوک ۷. قط اور شروع گردن سے آخر دائرہ تک ایک لکیر کھینچین آخر کی نوک آدھ قط کم رہے۔ دائرے س و ش و ص و ل و ن وغیرہ ایک ہی

صورت کے ہین گردن چھوڑ کر۔ دائرہ چھوٹا اور دامن آدھ قط بڑا ہوتا ہے
فرق بڑے چھوٹے کا ضرور رکھنا چاہیئے کیونکہ جسکی روش بائین طرف ہے
اسکو دائرہ اور جسکی روش دھنی طرف ہے اُسکو دامن کہتے ہین۔

ش

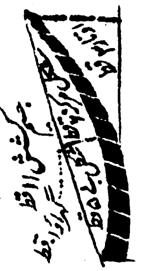

کشش شین ترچھے قط سے شروع کرین تھوڑا تھوڑا بڑھاتے چلے جائین
یہانتک کہ چھ قط اُتر جائے پھر اُسمین بے ۵ قط کی ملا کر کشش کو پورا کرین
اور دائرہ سین لگائین اور کشش کو تین قط اُتارین۔ ترچھے کھچاؤ
کو کشش کہتے ہین۔ اور بڑے کھچاؤ کو مد کہتے ہین۔

ص ۔ ط

سرصاد کی لکیر ایک قط نقطہ مدور ایک قط اور بے ناخنی ۲ قط بیچ مین سفیدی
ڈیڑھ قط بعدہ دائرہ سین لگائین جسم سرصاد ۲ قط الف سرطا تین قط
اور ایک نقطہ مدور نیچے رسے افتادہ ملی ہے جسم طا ۶ قط۔

ع

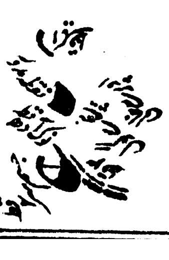

سرعین آدھ قط بڑا اور آدھ قط چھوٹا دونون ملکر ایک قط اور نیچے سے خالی اوپر سے
قدرے گول بعدہ ایک نقطہ مدور نیچے سے گول اوپر سے خالی آغوش سر
مین ایک قط جگہ اور جسم سرعین ۲ قط اور آدھ قط نوک جو نقطہ مدور سے

ملی ہے۔ایک نقطہ مدور جو سر عین کا ہے اور دو نقطہ گردن کے ملکر تین
نقطہ کی گردن ہوئی جسم مع نوک ۹ قط اور دامن مثل جیم کے ہے۔

ف ف

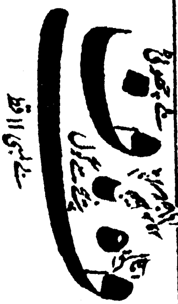

فے کا سر نیچے گول اوپر سے خالی دوبارہ قلم اسپر اس طرح سے لائین
کہ نیچے اور اوپر کی گولائی پوری ہوجائے پڑے رُخ کی طرف سے ایک
قط اور کھڑے رُخ کیطرف سے سوا قط رہے بعدہ بائے دراز یا خُرد
لگائین۔ نقطہ کا رُخ ترچھا سر فا اور بے کے بیچ مین ایک نقطہ جگہ رہے

ق

سر قاف ایک نقطہ مدور نیچے سے گول اوپر سے خالی جب دوبارہ اُسپر
قلم کو لائین وہ بھی اوپر سے گول ہوجائے مقدار سر ایک قط پڑا اور
سوا قط کھڑا اِسمین گردن نہین ہے لٹکاؤ اور پھیلاؤ مین ۳ قط جگہ
اور جسم ۷ قط بعض نے آخر مین سر جیم لگا کر دامن جیم نکالا ہے۔

ک گ

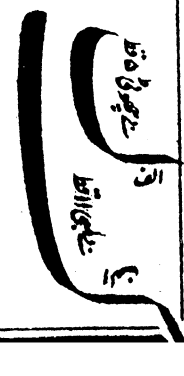

کاف مثل الف کے اور اسمین بائے دراز ملی ہے اور اگر بائے خرد
ملائین تو وہ بھی اسیطرح سے اور الف مین مرکز اس طرح سے لگائین کہ
الف اور مرکز کی دونون نوکین آپسمین ملجائین اور موٹائی مرکز کی آدھ قط

اور مرکز کا قطر اس مربع کا جس کا ہر ضلع برابر ہو اگر مرکز پانچ قطہ کا ہے تو
تین قطہ اُترے اور اگر مرکز چار یا تین کا ہے ۲ قطہ اُترے۔
الف گاف تین قطہ کا اور نیچے الف کے ایک نقطہ ملائین پھر آخر مین نوک
لگائین ادھر اُدھر کے کونے گول رہین اور گاف اُلٹا بھی بنجاے۔

ل

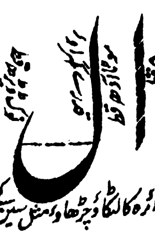

الف لام ۵ قطہ کا بائین جانب قدرے خم موٹائی آدھ قطہ اور نوک الف
جانب بالا مائل بچپ و جانب زیرین مائل براست یعنی ضلالت کے سبب
بڑے اور کھڑے ہونے الف کے لام کی صورت بدلگئی تاکہ دو دائرہ
اُسمین کھپجاے اور نوک آخر ڈیڑھ قطہ کی ہے۔

م

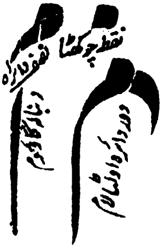

میم کو اسطرح لکھین ایک نقطہ چوکھٹا بناکر اسپر دوبارہ قلم کو اسطرح کھینچکر
لائین کہ وہ نقطہ اوپر سے آدھا کھلا رہے اور آدھا بند ہوجاے اور
اسمین آدھا دائرہ ملائین لام اُلٹا بنجاے دُنبالہ اوپر سے موٹا نیچے سے پتلا گاؤدُم

ن

الف نون کا دو قطہ موٹائی نصف قطہ اندر قدرے خم اسمین گردن نہین ہے
نوک آخر کی ایک قطہ اور الف سے آخر کی نوک ایک قطہ نیچی ہے اور دائرہ مثل

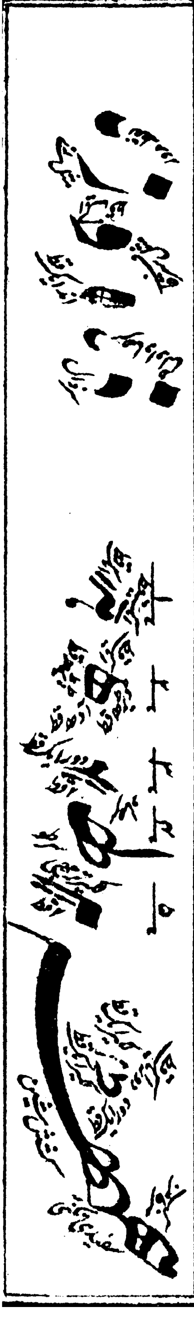

سین کے اور الف سے لٹکاؤ کو اسطرح ملائین کہ اُسمین کھپ جائے۔

و — ہ

واو مثل سر قاف رے ڈیڑھ قط اور رے پریدار کو اسطرح ملائین کہ اسمین ملجائے
ہائے مدور کا سر مثل ذال کے اور نیچے سر صاد معکوس کا ہے بیچ مین
سفیدی طولاً و عرضاً ایک ایک قط اور آخر کی نوک قط سے ملجائے۔

ہھھ

دوچشمی کی پانچ شکلین ہین اول نقطہ مدور ایک قط اور موٹا آدھ قط سر
آدھا بند اور آدھا کھلا رہے اور نوک نہ ہو بعدہ لکیر ترچھی ایک قط کی اسی
نقطہ مدور سے ملی ہے دوم لمبی اور ترچھی ڈیڑھ قط اوپر کو قدرے خم اور
ایک لکیر آدھ قط کی اُسمین ملی ہے پھر نیچے لکیر ترچھی ڈیڑھ قط کی اور آخر
مین لکیر ایک قط کی ہے اور بیچ مین ایک لکیر ہے جو آخر والی سے ملکر
سر فا بنتا ہے اور دوسرے مین سفیدی تین کونے کی اور صورت نسخ کی دال
سے ملتی ہے سوم لٹکی ہوئی یعنی آویزہ دار مقدار دو قط چہارم چشمہ دار
ہے سر صاد اور نیچے ہے وہ سرطا ہے اسکو گرہ چشم بھی کہتے ہین پنجم آخرین
لکیر ہے دو قط لمبی ترچھی چہارم قط موٹی اور درمیان چہارم و پنجم کے ایک
کشش مثل شین کے ہے ہائے اول و دوم کے درمیان ایک قط
اور سوم و چہارم کے درمیان ایک قط کا فاصلہ ہے۔

لا ـ ء

(لا) مثل الف کے اور نیچے سرِ یائے معکوس ایک نقطہ اور دوسرا بھی مثل الف کے بیچ مین سفیدی آدھ قط پہلا الف قدرے اونچا دوسرا نیچا۔ ہمزہ کی تین شکلین ہین وہ یہ ہین۔

ی

سرِ یا ترچھے قط سے شروع کرین بتدریج گھٹاتے جائین یہانتک کہ نوک نقطۂ مدور سے ملجائے بعدہ دائرہ لکھین اور نوک آخر دو قط اسمین گردن نہین ہے سر یا دو قط اور نقطۂ مدور کے بیچ مین ایک قط جگہ شروع لٹکاؤ سے آخر چڑھاؤ تک تین قط جگہ ہے۔

ے

رائے افتادہ دو قط بعدہ مد گیارہ قط پڑی اگر آخر مین نوک لگائین تو بے بھی بنجائے اور شروع سے آخر کی نوک ایک قط اونچی رہے اور یائے معکوس بھی بنجائے اور یا مثل با کے دراز اور چھوٹی بھی ہوتی ہے اردو مین یائے مجہول لمبی یائے معروف کو دائرہ والی اور یائے دریائی کو قوسی لکھتے ہین اور سر عین بھی نکلتا ہے بیچ مین ایک قط جگہ رہے۔

نشست کرسی وصل و رخ

نوٹ کمترین نے وصلی یا کاغذ کے تین رخ رکھے ہین (پڑا - کھڑا - ترچھا) مقصد ہمارا ترچھا رخ دکھانا منظور ہے بیچ مین لکیرین گنیہ کی کھینچدی ہین اُسکی درمیان مین (ا) لکھا ہے اور ترچھے قط سے رخ لیا ہے سب حروف مفردات اسی الف کے رخ سے ترچھے لکھے جائینگے اور اُسکے کیف وکم کی ہیأت ومقدار وصل وفصل نشست وکرسی کے مطابق عمل کرو۔

نشست کرسی و رخ

نالی ۳ قط — نالی ۲.۰ قط — نالی ۲.۰ قط

ا ب ج د ر د ر س ش ص ط ع ف

لکیر کرسی — لکیر نشست و کرسی

حرفون کے درمیان سے کرسی قرار دی ہے — دامن اور دائرے نیچے کی لکیر سے ملے رہین — رقمہ شمس الدین ۱۹۱۳ع

ق ک گ ل م ن و ہ ھ لا ی ے

نالی ۳ قط — نالی ۲.۰ قط — لکیر کرسی

نوٹ کسی نے آجتک اِن باتون کی تعلیم کا خیال نکیا اور نہ کوئی قاعدہ اسکا لکھا۔ مگر خاکسار نے بعد فکر بسیار کے محض اپنی جدّتِ طبعی وحدتِ ذہنی کے سواد اور کہنہ مشقی کی استعداد سے ایسا قاعدہ بافائدہ لکھا اور حصۂ اول کی بابت مین ہر تختی کے نیچے نئے نئے جوڑون کی تیسری سطر بھی ایسی لکھی ہے کہ جس سے نئے جوڑونکے پیدا کرنے کی استعداد حاصل ہو۔ حرفون کی نشست و کرسی تین نالیون کے اندر لکھی ہے پہلی نالی تین قط کی دوسری ڈھائی اور تیسری بھی ڈھائی قط کی

یہ تین سرسے ہم شکل ہین

(ف) جب درمیان یا آخر مین آتی ہے
اندر سے خالی ● باہر سے گول ہوتی ہے

با عب غب فب لب جب دب رب سب شب صب ضب طب ظب عب قب

(ع) جب درمیان یا آخر مین آتا ہے تو سر اُسکا اس صورت کا ہوتا ہے —

(دامن اور دائرے نیچے والی لکیر سے ملے رہین)

یہ چارون پیالے ہم شکل ہین

(ر) تین طرح کی ہوتی ہین ایک پڑے والی

نا کا ما ہا ند رکر ہلا ب لا تع تیغ تنخہ حج

وی بک بکہ بل بم بن بو بہ بھ بی

(دامن اور دائرے نیچے والی لکیر سے ملے رہین) —

(ب) کی تختی مین تین طرح کے سرے ہین اُسپر نمبر لگادئے ہین —

۱ ا د ک گ ہ ل ہ لا
۲ س ص ط ع ف ے
۳ ش ق و

(ی) کا نقطہ قدرے کھڑا ہے

ا ب م ک گ م ا ل ا ہ ر س ص ط ع ف ے ر د ذ ذ و و

نوٹ کرسی کا ضرور خیال رہے کیونکہ بغیر اسکے سطور مین بہت بڑا فتور پڑجاتا ہے اور ساتھ ہی اُسکے حرفون کی زمین تختی کا بھی لحاظ رہے —

(ب) بڑی مین کہنی ہوتی ہے اور چھوٹی مین رے کا پیوند ہوتا ہے۔

پیالہ ہم شکل

سا صا فا

سا سب سج سد سس شس ص سط سع

لکیر کرسی — کرسی — لکیر کرسی

دامن اور دائرے نیچے کی لکیر سے ملے رہین

اُنگلی مین س ص ہ کے پیوند ہم شکل ہین

سو سک سگ سل سم سں سو سہ سلا سی

مد اور کشش کرسی کی لکیر مین رہین

کرسی — کرسی — کرسی — لکیر کرسی

دامن اور دائرے نیچے کی لکیر سے ملے رہین

سین کی تختی مین چار طرح کے سرے ہین اُسپر نمبر لگا دئے ہین۔

۱ ا - د - ک - گ - ل - لا

۲ ج - م - ی

۳ ب - ص - ط - ع - ف - ے

۴ س - ق - ن - و - ہ

(۱۱) بڑی نے کھنی دار ہوتی ہے اور چھوٹی نے مین (ـسـ) افتادہ ہوتی ہے۔ (ص) صاد مفرد کے سر بہت سے اس تختی مین ہین۔

صا صت صب صج صد صر صس صش صص صط صع صف

کرسی — یہ مقام لٹکاؤ ہے

لکیر کرسی مین نیچے سے پیالہ الف ونے بے ودال وکشش دال ولٹکاؤ دائرہ وغیرہ ملے رہین۔

صق صک صکہ صل صم صن صو صہ صلا صے صی

کرسی

لکیر کرسی مین (نے وکشش میم وکشش دوچشمی و لٹکاؤ دائرہ) نیچے سے ملے رہین

اس مین تین طرح کے سر ہین اسپر نمبر لگا دئے ہین

۱ ا — د — ک — گ — ل — ہ — لا —

۲ ج — م —

۳ ب — س — ص — ط — ع — ف — ن — ے —

صا صد صک صل صہ صلا صم صح — صب — صص — صط — صد صو

اس تختی مین اگر مرکز لگا دیا جاے تو کاف کی تختی سے بہت مشابہت ہے

طا طب طت طج طد طس طش طص طض طع طغ طف

لکیر کرسی — کرسی ڈھائی نقطہ — لکیر کرسی

دوسری بصورت زیر ترچھی بعد رے پڑی — دامن اور دائرے ایک سیدھ مین ہون

طو طک طکہ طل طم طر طع طن طو طہ طھ طلا طی طے

لکیر کرسی — کششین ایک سیدھ مین ہون — دامن اور دائرے ایک سیدھ مین ہون — لکیر کرسی

۱۔ ا۔ د۔ گ۔ گہ۔ ل۔ ہ۔ لا۔ اسمین تین طرح کے سرے ہین اُسپر نمبر لگا دئے ہین۔

۲۔ ج۔ م۔ ی — ۳۔ ب۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ف۔ ن۔ ے

کشش مین دشش کا سرا مشکل ہے

طا طد طگ طگہ ا ط ج م د ط ب س ص ط ع ف ے

سرعین مفرد کے اس تختی مین بہت آتے ہین۔

کرسی عا عب عت عج عد عر عس عش عص عط عع عف کرسی

ان پانچون کے پیوند ہمشکل ہین ترچھے (ـــ) اس صورت کے بعد

عق عک عگ عکه عل عم عا عر عرفرم عن عو عه علا عر عی

اس تختی مین تین طرح کے سرے ہین اُسپر نمبر لگادئے ہین۔

۱ ا ـ د ـ ک ـ گ ـ ل ـ ه ـ لا ـ ۲ ج ـ م ـ ی ـ ے ـ ۳ ب ـ ت ـ ش ـ ص ـ ط ـ ع ـ ف ـ ق ـ و ـ ن

عا ما لما ـه ـعجم ی ـع ب س ص ط ع

(و ۶) سرفا مفرد کے بہت سے سرے اس تختی مین ہین —

فا فب فت فج فد فر فس فش فص فط فع فف

فے کی تختی مین (فب کب ٮب) اِنکے پیوندمین سرعین مفرد بنتا ہے اور ہم صورت ہین کہنی دار نہین ہین —

فو فک فلہ فل فم فن فہ فلا فی

(فی ذ ط ی) [illegible] — [illegible] —

فے کی تختی مین چار طرح کے سرے ہین اوپر نمبر لگا دئے ہین —

۱ الف و ک گ ہ ل لاہ — ۲ ب ن — ۳ ج م ی ے — ۴ س ص ط ع ف ق و

وا لگ مہ ل — ف ب ر — ج م ں ے — ۳ ص ء ف و

کا کب کت کج کد کر کس کش کص کط کع کف

کو کگ گگہ کل کم کن کو کھ کہ کلا کی کے

کاف کی تختی میں تین طرح کے سرے ہیں اوپر نمبر لگا دئے ہیں۔

۱ الف ک لا ۔ ۲ ج م ی ۔ ۳ س ص ط ع ف ق و

کا نا کل ملا ۔ کج کم کی ۔ کس کص کط کع کف کق کو کگہ ۔ کا ۔

نوٹ میم کی تختی مین بہت جگہ سر صاد کا جوڑ نکلتا ہے۔

ما مص مب مت مج مد مر مس مش مص مط مع مف

(مہ) مر میم مین پیوند آدھ قط کھڑا (٥) بعد اُسکے آدھ قط قلم کو اوپر اُٹھا کر (٥) نیچے اس طرح کی گولائی رہے کہ سر صاد بنجاے اور پیوند مین دونون آدھ قط ملکر (٥) ایک قط ہو جائین

(مم مر)

مہ میم آخر مہ ہمہ مہ مہ

ملا مین اس طرح کہ نقطہ آدھا کھلا رہے اور آدھا بند ہو جاے۔

مق مک مل مم من مو مہ ملا می مے

(مم) ج م ی ے کے پیوند ایک صورت کے ہین

میم کی تختی مین تین طرح کے سرے ہین اُسپر نمبر لگادئے ہین۔

١ الف د ک گ ل لا

٢ ج م ی ے

٣ ب س ش ص ط ع ف ق و

ما مد مک مج مم مے مب مس مص مط مع مف مق مو

نصف دائرہ

ہا ہب ہج ہد ہر ہس ہش ہص ہط ہع ہف

(ا د ک گ ل لا) جو علامت نیچے لگی ہے

یہ پیوند موٹا اسواسطے لکھدیا کہ صورت سمجھ مین آجائے۔

ضرور ہوگی کیونکہ (ے) کی تختی سے صورت ملتی ہے

پیوند قلم کے موافق ہونا چاہیے۔ پیوند کی موٹائی آدھ قط ہوگی۔

ہک ہگ ہلہ ہل ہم ہمہ ہن ہو ہھ ہلا ہی ہے

اس وجہ سے فرق رکھا گیا

(ہو) کا پیوند نوک دار ہے

(ہو ہے) کا پیوند نوک دار ہے۔

ہے کی تختی مین تین طرح کے سرے ہین اُسپر نمبر لگائے ہین۔

۱ الف د ک گ ل لا ۲ ج م ی ۳ ب س ش ص ط ع ف ن ہ

ہا ہد ہک ہلہ ہل ہج ہم ہی ہب ہس ہص ہط ہع ہف

بیا بیت بنت بیخ بند بپر بس بشن بنض بطیع بنف

کرسی

موجد این طرز نوی — فقیر شمس الدین لکھنوی

بیونا بک بگیہ نیل نیم بین بنو بنہ بینیہ نیلا بنی بینی

کرسی

ا - د - ک - گ - ل - ہ - لا - اس تختی مین تین طرح کے سرے ہین اُسپر نمبر لگا دئے ہین - داہن اور دائرے نیچے کے نقطوں سے ملے رہین -

۱ ج م ی ۲ ب - س - ش - ص - ط - ع - ف - ق - م - و - ی -

ب ا د ک ب الا - ح م ہ - ر ص ط ع ع ہ ہ و

نوٹ جب درمیان مین سر ج ح خ کا آتا ہی اُسمین اُلٹے جیم کا سر نکلتا ہی جیسے یہ

نشان کرسی

بعا تخت شنج نجد تجر نقش نقس نعض شخط سمع تجف

کرسی ۲ نقطہ لمبا اور موٹا آدھ قط ۲۰۱ قط

پیوند ب پ ت ث ن ی وغیرہ ایک قط لمبے اور پون قط موٹے ہوتے ہین اور ہمشکل ہین —

حمو مشک یکہ میشکل تخم نقم ہمہ تمہ تمن تفو بہ ہمہ ہما یعنی نقی

کرسی کرسی

بع ا مد لہ ل لا نجا بہ بہ ت ء ف س ع ط ۃ

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰

ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نوٹ — کتبن ایسے ۵ قطعات مین بھی تین رخ رکھے ہین (پڑا۔ کھڑا۔ ترچھا) ترچھے قط سے رخ کو لیا ہے نشست کرسی و رخ کا بھی ضرور خیال رہے کیونکہ بغیر اسکے سطور مین بہت بڑا فرق پڑ جاتا ہے اور ساتھ ہی اُسکے حرفون کی زمین بحثتی کا بھی لحاظ رہے حرفون کی نشست کرسی و رخ کو تین نالیون کے اندر تقسیم کردیا ہے۔ پہلی نالی تین قط کی دوسری ڈھائی قط اور تیسری بھی ڈھائی قط کی

اللہ بس

چون فراغت ز مفردات آمد
وقت مشق مرکبات آمد

گر ز تحصیل حسن خط خواہی
ختم او بر مقطعات آمد

مشقہ شمس الدین

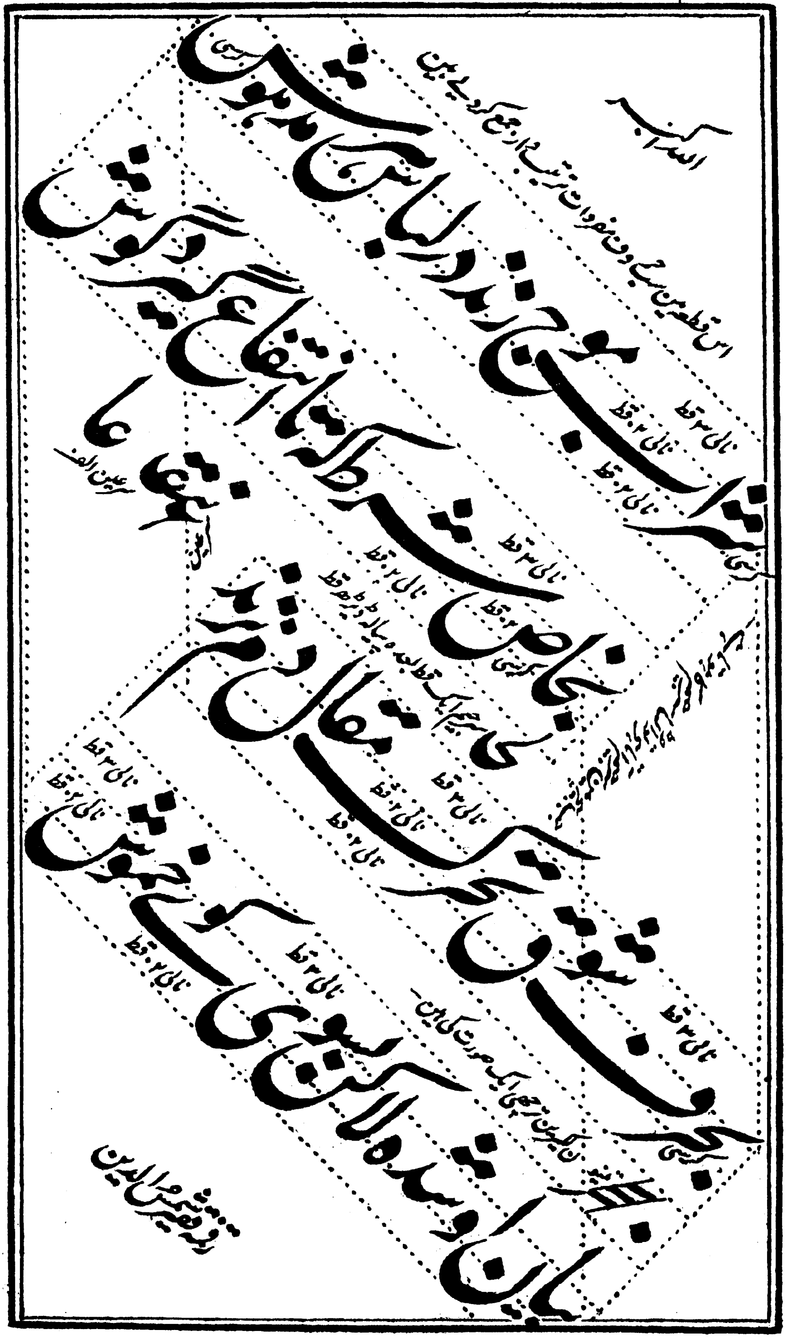

اس قطعہ میں سب حروف مفردات ترتیب وار جمع کر دیے ہیں
رقمہ فقیر شمس الدین

ای برتر از خیال و قیاس و گمان و وهم
وز هر چه گفته‌اند و شنیدیم و خوانده‌ایم

مجلس تمام گشت و بپایان رسید عمر
ما همچنان در اول وصف تو مانده‌ایم

فقیر شمس الدین

پہلی نال ۳ قط
دوسری نال ۲ قط
تیسری نال ۲ قط
رقم فقیر شمس الدین

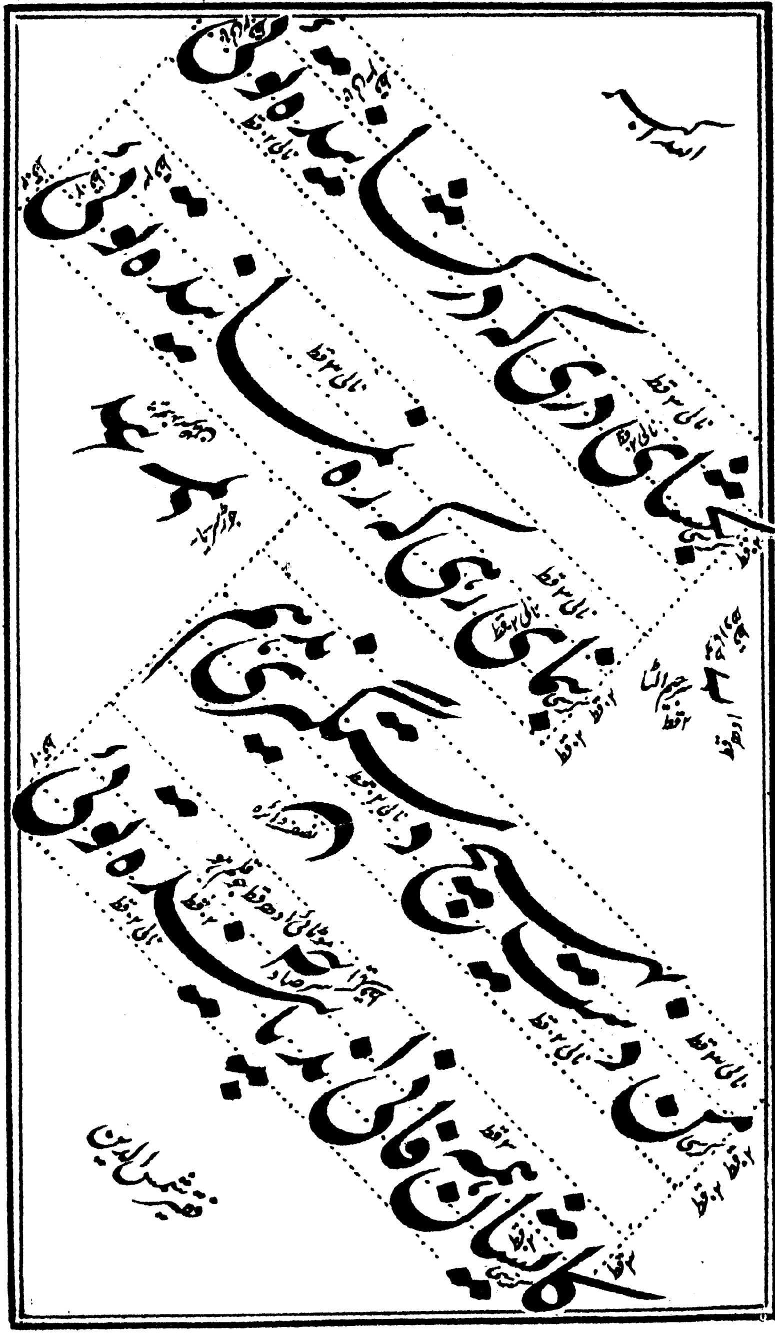
فقیر شمس الدین

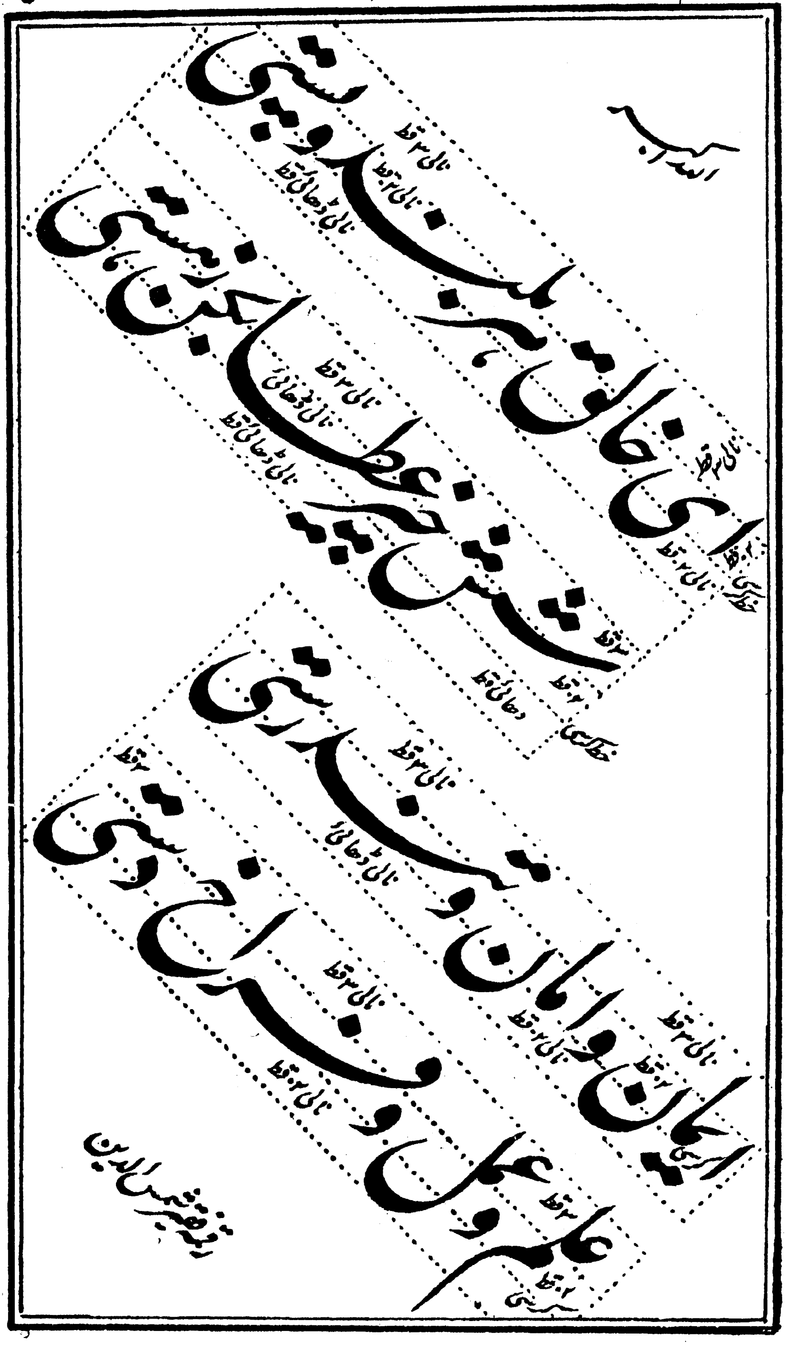
ای خالق ہر بلند و پستی
ایمان و امان و تندرستی
علم و عمل و فراخ دستی
رقمہ فقیر شمس الدین

یا صاحب الجمال و یا سید البشر

من وجهک المنیر لقد نور القمر

لا یمکن الثناء کما کان حقه

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

رقمہ شمس الدین

اسطرلاب

پیش از ہمہ شاہان غیور آمدہ

ہرچند کہ آخر بظہور آمدہ

ای ختم رسل قرب تو معلومم شد

دیر آمدہ ز راہ دور آمدہ

نال ۳ نقطہ — ۲ نقطہ — کرسی

ہر دائرہ دار حرف کے الفاظ میں انکی کرسی بھی ہے سے ایک سیدھ میں ہے نشان کر دیا

رقمۂ شمس الدین

مشق شمس الدین

نصف دائرہ

دو نقطہ

مشق شمس الدین

رباعی

یا رب بہ رسالت رسول الثقلین
یا رب بہ غزا کنندۂ بدر و حنین
عصیان مرا دو حصہ کن در عرصات
نیمی بہ حسن بخش و نیمی بہ حسین

رقمہ فقیر شمس الدین

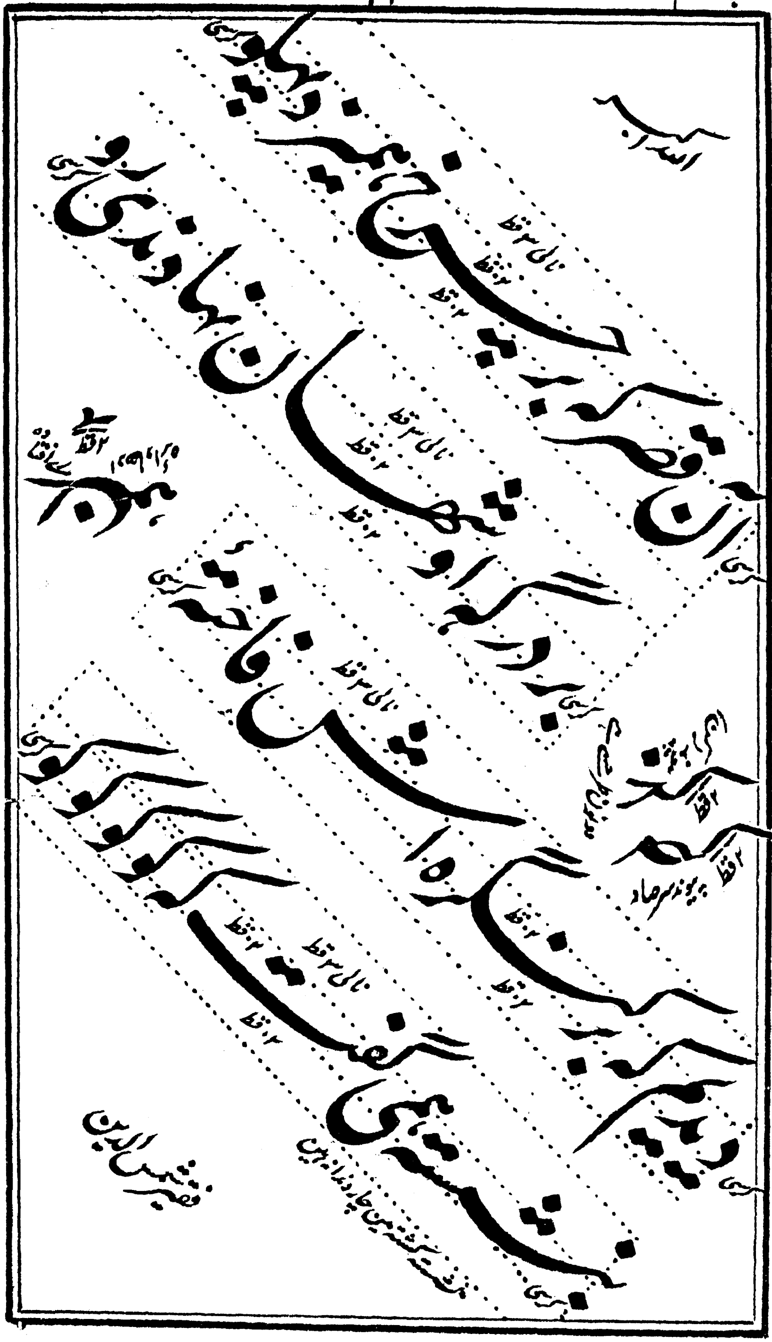
نال ۳ نقطہ
۲ نقطہ
پیوند سر صاد
نقیب شمس الدین

افسوس کہ سرمایہ ز کف بیرون شد

وز دست اجل بسی جگرہا خون شد

کس نامد ازاں جہاں کہ پرسم ازوی

احوال مسافران عالم چون شد

رقمہ فقیر شمس الدین

سبق ۱۰

انتہا کہ سخن بند و زبانہ اوقع

بہ کیلیں از قیمتی کسب نبح

سپہ سالار جاوید

این سلسلہ جہاں بہ جنب

وقت یوم وقیام و آگاہ آرمد و وقف

شمس الدین

ای دل تو درین جهان چنان بی‌خبری

روزان و شبان در طلب سیم و زری

سرمایۂ عمر تو همین یک نفست

آن با همه کمان بسر بی‌باری

آدم صاحب سرای بود و روح جوی

پہلی نال ۳ قط
دوسری ۲ قط
تیسری ۲ قط

فالب جوانش بود و صبا از او دوی

پہلی نال ۳ قط
دوسری ۲ قط
تیسری ۲ قط

از آن جمع بود و آدم جان کیں جانم

پہلی نال ۳ قط
دوسری ۲ قط
تیسری ۲ قط

فانوس خیال و عنبرای اودوی

پہلی نال ۳ قط
دوسری ۲ قط
تیسری ۲ قط

رقمہ فقیر شمس الدین

نوٹ مسطر بناؤ یا ترچھی چار لکیرین پنسل سے کھینچو پھر اس بین السطور کے موافق
قلم بناؤ اور قلم کے قط کے موافق تینون نالیون کے اندر لکھو باہر نہ جاؤ۔
رقمہ فقیر شمس الدین

کرسی

اوباش میں لازم ہے تقشفی

کرسی

اقبال میں لازم ہے تیزی

کرسی

یکساں نہیں بنتا ہے زمانہ کا

کرسی

انسان کو لازم ہے تمیزی

کرسی

فقیر شمس الدین

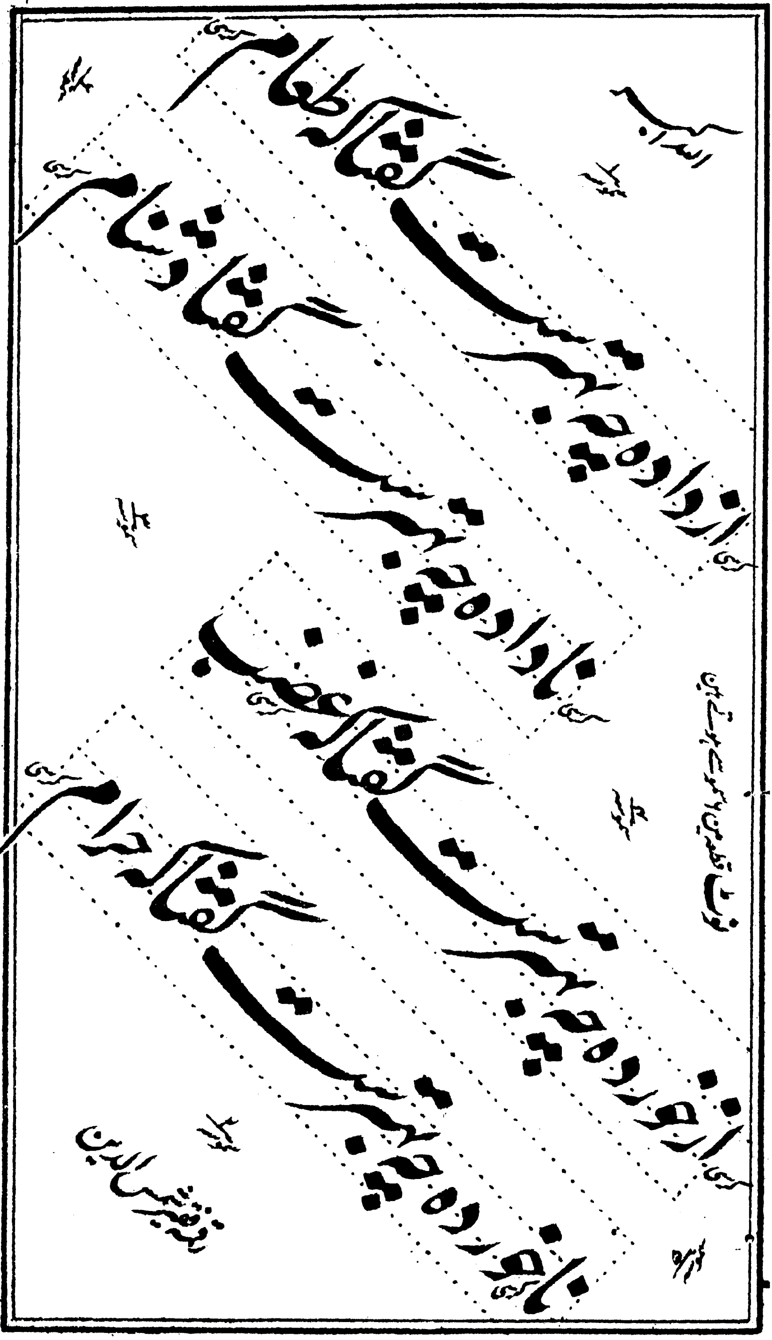
رقم شمس الدین

اللہ اکبر

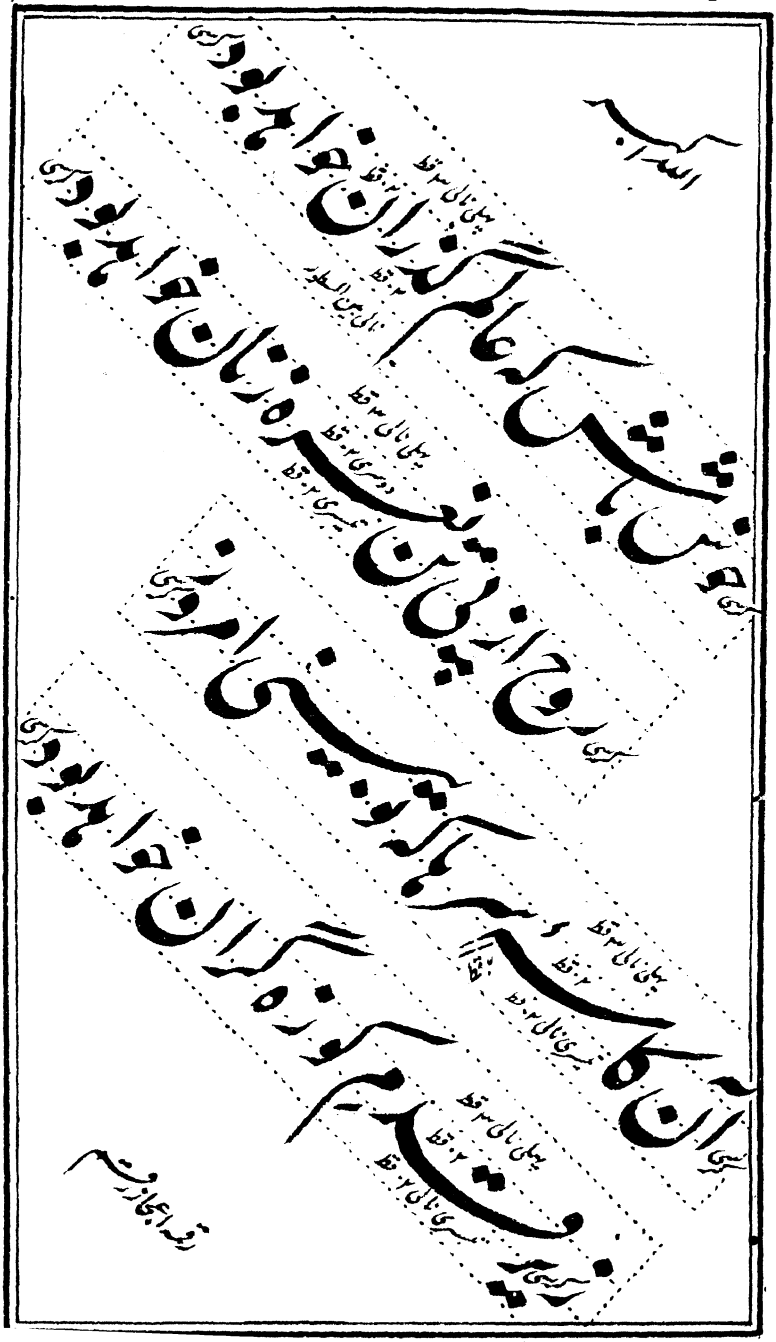
پہلی نالی ۳ قط
دوسری ۲ قط

بحصہ الستہ از بہشتی بستان آوردہ ام

بہر دامن نانی بکار آوردہ ام

گوہر و یاقوت گر گفتہ اند

خط جوش لعل و جواہر

گوہر جواہر خانہ ابر بہار آوردہ ام

نالی ۳ نقطہ — ۲ نقطہ

فقیر شمس الدین اعجاز رقم

عیش و نشاط کامرانی کہاں
عشرت بھی گئی تو نوجوانی کہاں
اور یہ بھی گیا قیام دولت کا ملال
دولت بھی گئی تو زندگانی کہاں

رقمہ شمس الدین ۱۹۱۵ء

طوفان میں ہی جب نیا چکر کھاتا

جب قافلہ وادی میں ہی گھبراتا

اسباب کا آسرا ہی جب اُٹھ جاتا

واں تیرے سوا کوئی نہیں یاد آتا

رقمہ شمس الدین

شنیدم که مردان راه خدا
دل دشمنان هم نکردند تنگ
ترا کی میسر شود این مقام
که با دوستانت خلافست و جنگ

رقمہ شمس الدین

سبق ۱
السطر

کرسی
بعیش و لعب ابعوس انجمنند
نال ۳ قط
۲ قط ۲ قط
کرسی

کرسی
سوز دل پروانہ سل انجمنند
نال ۳ قط
۲ قط ۲ قط
کرسی

کرسی
کیا رایت انجمنند
نال ۳ قط
نال ۲ قط
نال ۲ قط
کرسی

کرسی
این دو ست بہم سل انجمنند
نال ۳ قط
۲ قط ۲ قط
کرسی

رقم شمس الدین ۱۹۱۵ء